نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediareearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی پنیری کی منتقلی بارے سفارشات جاری کر دیں

لاہور:22جون2022(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کھیت میں مناسب عمر کی پنیری کی منتقلی دھان کی اچھی پیداوار کے لیے بہت ضروری ہے۔کدو کے طریقہ سے تیار کی ہوئی پنیری 30-25 دن میں منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے جب کہ خشک طریقہ سے کاشت کی ہوئی پنیری 40-35 دن میں تیار ہوتی ہے۔ سب اقسام کے لیے موزوں عمر 40-25 دن ہے اگر منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 دن سے کم ہو تو پودے نازک ہونے کی وجہ سے گرمی برداشت نہیں کر سکتے اور کافی تعداد میں مر جاتے ہیں اس طرح کھیت میں پودوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔اگر پنیری 40 دن سے زیادہ عمر کی ہو گی تو کھیت میں منتقلی کے بعد اس کی شاخیں کم بنیں گی اور اس طرح پیداوار پر بُرا اثر پڑے گا۔پنیری اکھاڑنے سے ایک دو دن پہلے دیکھ لینا چاہیئے کہ پنیری میں پانی موجود ہے۔اگر پانی موجود ہو گا تو مٹی نرم ہونے کی وجہ سے پنیری کو اکھاڑتے وقت جڑیں نہیں ٹوٹیں گی۔اگر پانی موجود نہ ہو تو پانی دے دینا چاہیئے تا کہ پنیری با آسانی اکھاڑی جا سکے۔پنیری کی منتقلی کے وقت کھیت بالکل ہموار ہونا چاہیئے اور اس میں پانی کی گہرائی ایک سے ڈیڑھ انچ ہونی چاہیئے ۔پنیری کی مناسب عمر (40-25 دن) کی صورت میں ایک سوراخ میں دو پودے لگائیں۔ پنیری کی مناسب عمر کی صورت میں ایک پودا یا دو پودے فی سوراخ لگانا ایک جیسی پیداوار دیتا ہے بشرطیکہ لاب کی منتقلی کے بعد ناغے پر کر دیئے جائیں۔لیکن عملی طور پر کاشتکار ناغے پُر نہیں کرتے اس لیے دو پودے لگائیں۔زیادہ عمر کی پنیری کم شاخیں بناتی ہے اس لیے فی سوراخ پودوں کی تعداد بڑھانا ناگزیر ہے۔50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری منتقل نہ کی جائے ورنہ پیداوار میں 40-30 فیصد کمی ہو جائے گی کیونکہ 50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری گنڈھل ہو جاتی ہے۔ایسی پنیری سے پودوں کی تعداد فی سوراخ بڑھا کر اچھی پیداوار حاصل نہیں کی جا سکتی۔نتائج سے واضح ہے کہ اگر پنیری زیادہ عمر کی ہو جائے تو فی سوراخ پودوں کی تعداد بڑھا کر اچھی پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے لیکن 50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری منتقل کرنا سود مند نہیں ہوتا۔ایک ایکڑ میں اسی ہزار پودوں کی تعداد ہونی چاہیئے۔

☆☆☆☆